امریکی محکمہ خارجہ کا پاکستان میں مزدوروں کے حقوق کی پامالی پر تشویش کا اظہار

اسلام آباد (علی ملک ، ایڈیٹر لیبر نیوز) امریکی محکمہ خارجہ کی سالانہ ہیومن رائٹس رپورٹ میں پاکستان کے لیبر سیکٹر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق پاکستان میں مزدوروں کے تحفظ کے لیے قوانین کی موجودگی کے باوجود عمل درآمد کے ناقص نظام نے محنت کشوں کو ‘جدید دور کی غلامی اور استحصال کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔

رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اینٹوں کے بھٹوں اور زرعی شعبے میں بندھوا مزدوری کا سلسلہ اب بھی برقرار ہے، جہاں خاندان نسل در نسل قرضوں کے جال میں جکڑے ہوئے ہیں۔

جبکہ ٹیکسٹائل جیسے بڑے برآمدی شعبے میں بھی اکثر ورکرز کو قانونی طور پر طے شدہ کم از کم اجرت فراہم نہیں کی جاتی اور انہیں سوشل سیکیورٹی کے نظام سے باہر رکھا گیا ہے۔

امریکی رپورٹ بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں یونین سازی کے حق کو دبانے کے لیے مالکان اکثر

یلو یونینز پاکٹ تنظیموں کا سہارا لیتے ہیں جبکہ ہڑتال کرنے والے مزدوروں کو سول کموشن جیسے سنگین الزامات کے تحت سزاؤں کی دھمکیاں دی جاتی ہیں

رپورٹ میں متنبہ کیا گیا ہے کہ پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی کے ناقص انتظامات اور لیبر انسپکشن کے نظام میں کرپشن کی وجہ سے مزدوروں کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہیں

امریکی محکمہ خارجہ نے زور دیا ہے کہ پاکستان عالمی لیبر کنونشنز کی پاسداری کرتے ہوئے فوری اصلاحات کرے